DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 842

DATED 26-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan,Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquetta@balochistan.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ:26-09-2026

سیریل نمبر	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بجلی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کے لیے صرف اعلانات کافی نہیں، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
02	تعلیم وفنی تربیت کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری ہیں، وزیراعلی۔	مشرق ودیگراخبارات
03	سکل ڈیویلپمنٹ پروگرامز کے ذریعے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی جائے، شعیب نوشیروانی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	ہرنائی کی دونوں شہراؤں کی تعمیرنو کے لیے ٹینڈر طلبی عوام کے لیے خوشخبری ہے، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	بخت محمد کاکڑ سے یونیسف پاکستان کے وفد کی ملاقات۔	مشرق ودیگراخبارات
06	حکومت عوام کی فلاح کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے، صوبائی وزیر، سردار کوہارخان ڈومکی۔	جنگ ودیگراخبارات
07	اراضی کا ناجائزانتقال نائب تحصیلدار قانون گو پٹواری ودیگر کے خلاف مقدمہ درج۔	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کے اجلاس 6 اکتوبر کو طلب۔	جنگ ودیگراخبارات
09	حکومت بلوچستان سے مذاکرات کامیاب کسان اتحاد کا اسلام اباد لانگ مارچ موخر۔	جنگ ودیگراخبارات
10	قلعہ عبداللہ گلستان سیکٹر میں دراندازی کی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا، بابر یوسفزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
11	ریاست دشمن عناصر کو امن وسلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں، شاہد رند۔	جنگ ودیگراخبارات
12	افسران پولیوٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
13	عوام کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی جناح پیپلز ٹرین منصوبہ تیار۔	جنگ ودیگراخبارات
14	حکومت خواتین کی فلاح وبہبود کے لیے اقدامات کررہی ہے، ڈی سی قلات۔	جنگ ودیگراخبارات
15	ائی بی اے سکھر فاؤنڈیشن پروگرام چاغی کے 55 طلباء کامیاب۔	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے باہمی اتحاد ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
17	ترقی پسند نظریات آئین ومنشور اور اصولی سیاسی جدوجہد پر قائم ہیں پشتونخواہ نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
18	نئی عالمی صف بندی اور جنگی صورتحال حالات مزید پیچیدہ ہوگئے، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بلوچستان سیکیورٹی فورسز کا شعبان ویلی نوشکی اور کیچ میں آپریشن 36 دہشت گرد ہلاک اسلحہ وہ گولا بارود برآمد ٹھکانے تباہ، بلوچستان میں سونے کی سمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام خضدار سے دوافراد کی ناشیں برآمد، ڈیرہ بگٹی مسلح افراد نے دو پولیس اہلکاروں کو اغوا کرلیا، پشین نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک شخص جاں بحق، نوشکی گاڑی پر فائرنگ دوافراد جاں بحق، کوئٹہ سمنگلی ائیر بیس کے قریب فائرنگ سے نوجوان ہلاک لواحقین کا احتجاج، ڈی ایم جمالی موٹرسائیکل کی سیٹ سے چھ کلو آئس برامد، ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل:

بارکھان میں ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ، محمد ٹاؤن متاثرین کو عدالتی فیصلے کے مطابق معاوضہ دینے کا مطالبہ، کوئٹہ زرغون ہاؤسنگ سکیم کے رہائشی پانی، گیس سے محروم ومتعلقہ حکام خاموش۔

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

مورخہ:26-09-2026

اداریہ: روزنامہ میزان کوئٹہ **افواج پاکستان کا افغانستان کومنہ توڑ جواب!** کے نام سے اداریہ تحریر کیا ہے گزشتہ روز افواج پاکستان نے افغان طالبان رجیم کی جانب سے مبینہ طور پر ڈرونز کے ذریعے فضائی حدود کی خلاف ورزی کی کوشش ناکام بنادی۔ پاکستان سرحدی چوکیوں پر بلااشتعال فائرنگ کی گئی تاہم پاکستانی فورسز کے منہ توڑ جواب نے دشمن کی توپیں خاموش کردیں۔ افغان ڈرونز کو افواج پاکستان کے ایئر ڈیفنس سسٹم نے مار گرایا۔ افغان طالبان رجیم کی دہشت گردوں کی براہ راست معاونت سرپرستی کا ثبوت ہے۔ گزشتہ روز افواج پاکستان نے کرم سیکٹر میں افغان طالبان رجیم کے مورچوں اور ٹھکانوں کو بھی تباہ کیا تھا۔ ناکامی کے بعد کرم سیکٹر میں افغان طالبان نے پاکستانی سرحدی چوکیوں پر بلااشتعال فائرنگ کی۔ افغان صوبے ننگرہار اور پکتیا میں افغان پوسٹوں سے فتنہ الخوارج نے دراندازی کی کوشش کی جنہیں بارڈر پر موجود بہادر نوجوانوں نے موثر اور منہ توڑ جواب دیا۔ افغان طالبان نے پاکستانی سرحدی چوکیوں کو بھاری ہتھیاروں، مارٹرز اور دیگر اسلحہ سے اشتعال کا نشانہ بنایا۔ پاکستانی فورسز نے سرحدی علاقوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لیے دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔ شدید جوابی کاروائی کے نتیجے میں افغان طالبان متعدد پوسٹیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ افغان طالبان کی پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرنے کے علاقے کی جتنی خدمت کی جائے کم ہے کیونکہ یہ افغانستان کا ایک ناروا اور نامناسب رویہ ہے۔۔

اداریہ::

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے سرکاری وسائل کے اخراجات میں کمی اور اشرافیہ کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ Addiction trap کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 26 SEP 2026 Page No. 1

بجلی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کیلئے صرف اعلانات کافی نہیں، گورنر بلوچستان

جعفر خان مندوخیل کی ہدایت، صارفین کو مناسب وولٹیج کے ساتھ بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں، کیسکو حکام انتظامی طریقہ کار مزید عوام دوست بنائیں

سیل 118 پر موصول بجلی صارفین کی شکایات کا فوری ازالہ اور شائستہ رویہ اختیار کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے

لوڈشیڈنگ اور جنگ کے منفی اثرات کے باعث صارفین مشکلات کا شکار ہیں، چیف ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے بریفنگ کے دوران گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کیلئے صرف اعلانات کافی نہیں بلکہ عملی اقدامات اور ان کے تسلسل کو یقینی بنانا ہوگا غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ فوری طور پر ختم کر کے بجلی کے صارفین...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کو مناسب وولٹیج کے ساتھ بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں گورنر مندوخیل نے کہا کہ کیسکو حکام اپنے دفتری اور انتظامی طریقہ کار کو مزید موثر اور عوام دوست بنائیں اور شکایات سیل 118 پر موصول ہونے والی بجلی صارفین کی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنایا جائے اور عوام کے ساتھ شائستہ رویہ اختیار کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور خصوصاً اور جنگ کے منفی اثرات کے باعث باقاعدگی سے بجلی کے بل ادا کرنے والے صارفین بھی شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ایسے صارفین کو سہولت فراہم کرنا ضروری ہے جو اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے بروقت بجلی کے بل ادا کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے اس بات پر بھی زور دیا کہ واپڈا اور متعلقہ اداروں کے واجبات کی ادائیگی پر بھرپور توجہ دی جائے تاکہ اداروں کی مجموعی مالی اور انتظامی کارکردگی بہتر ہو اور بجلی کے نظام پر غیر ضروری دباؤ کم کیا جاسکے۔

INTEKHAB QUETTA

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ ختم کر کے مکمل وولٹیج کیساتھ بجلی فراہم کی جائے، گورنر

متعلقہ اداروں کے واجبات کی ادائیگی پر بھرپور توجہ دی جائے، جعفر مندوخیل کی کیسکو چیف سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کیلئے صرف اعلانات کافی نہیں بلکہ عملی اقدامات اور ان کے تسلسل کو یقینی بنانا ہوگا۔ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ فوری طور پر ختم کر کے بجلی کے صارفین کو مناسب وولٹیج کے ساتھ بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں کیسکو حکام اپنے دفتری اور انتظامی طریقہ کار کو مزید موثر اور عوام دوست بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

بنائیں اور شکایات سیل 118 پر موصول ہونے والی بجلی صارفین کی شکایات کے فوری ازالے کو یقینی بنایا جائے اور عوام کے ساتھ شائستہ رویہ اختیار کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ گورنر نے کہا کہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور خصوصاً اور جنگ کے منفی اثرات کے باعث باقاعدگی سے بجلی کے بل ادا کرنے والے صارفین بھی شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ایسے صارفین کو سہولت فراہم کرنا ضروری ہے جو اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے بروقت بجلی کے بل ادا کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے اس بات پر بھی زور دیا کہ واپڈا اور متعلقہ اداروں کے واجبات کی ادائیگی پر بھرپور توجہ دی جائے تاکہ اداروں کی مجموعی مالی اور انتظامی کارکردگی بہتر ہو اور بجلی کے نظام پر غیر ضروری دباؤ کم کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری دفاتر میں دفتری اوقات کے دوران بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ تعلیمی اداروں اور دیگر اہم عوامی مراکز کو بجلی کی فراہمی میں خصوصی ترجیح دی جائے کیونکہ ان اداروں کی معمول کی سرگرمیاں بجلی کے تسلسل سے براہ راست وابستہ ہیں۔ گورنر بلوچستان نے عوام پر زور دیا کہ وہ بجلی کے بلوں کی بروقت ادائیگی میں بھرپور تعاون کریں۔ حکومت اور بجلی کے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کریں جبکہ صارفین کا تعاون بجلی کے نظام کو منظم بنانے اور مالی دشواریوں کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 ہفتہ 13 ربیع الثانی 1448ھ 26 ستمبر 2026ء نمبر 263

نوشکی میں 11 دہشتگردوں کا خاتمہ سیکورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

شابان میں بھی مزید ٹھکانوں کا خاتمہ کیا گیا، انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں امن کے قیام کے عزم کا اظہار ہیں، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہنا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں قابل فخر ہیں، نوشکی میں 11 دہشت گردوں کا خاتمہ سیکورٹی فورسز کی موثر حکمت عملی اور بروقت کارروائی کا نتیجہ ہے [illegible] شابان میں دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کا خاتمہ اہم کامیابی ہے، سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں [illegible] بلوچستان کے عوام امن [illegible] دہشت گردی کے خوف پھیلانے والوں کو کامیاب نہیں ہونے [illegible] دہشت گردی کے مکمل خاتمے [illegible] بلوچستان قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو [illegible] بلوچستان [illegible] کامیاب کارروائیوں پر فورسز کو خراج تحسین پیش [illegible] بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں قابل تحسین ہیں [illegible] 11 دہشت گردوں کا خاتمہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت کا ثبوت ہے۔

شہداء نے اپنے لہو کا نذرانہ دے کر اس ارض مقدس کی حفاظت کی ہے، سرفراز بگٹی

اے پی ایس کے بچوں کا عسکری اداروں سے متعلق نایاب ڈاک ٹکٹ جمع کرنا قابل فخر ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آرمی پبلک اسکول سیون سٹریم کے طلبا سید عبداللہ حسین، سید عبدالرحمن حسین اور سید عبدالرحیم حسین نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی اور انہیں عسکری اداروں سے متعلق نایاب ڈاک ٹکٹوں کا سیٹ دکھایا۔ وزیراعلیٰ نے دلچسپی سے دیکھا اور فخر کا اظہار کیا کہ میرے صوبے کے ان بچوں نے عسکری اداروں سے متعلق یہ نایاب ڈاک ٹکٹ جمع کر کے پاکستان میں اپنا نام روشن کیا جو باعث فخر ہے کیونکہ یہ صرف ٹکٹ ہی نہیں بلکہ ہر ٹکٹ اپنی ایک منفرد تاریخ رکھتا ہے ان میں سے کئی ٹکٹ مختلف جنگوں کے شہداء کے بھی ہیں اور یہ شہداء کی قربانیوں کا ہی نتیجہ ہے جنہوں نے اپنے لہو کا نذرانہ دے کے اس ارض مقدس کی حفاظت کی ہے ان بچوں کی یہ کاوش قابل ستائش ہے اور اس تعلیمی ادارے کے لیے بھی باعث فخر ہے کہ طلبہ کی اتنی زیادہ رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی آگے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں ایک ایک لاکھ روپے انعام دیا اور ایسی مثبت سرگرمی جاری رکھنے کی تاکید کی۔

وزیراعلیٰ سے IDSP کی سربراہ کی ملاقات، انسانی وسائل کی ترقی پر تبادلہ خیال

بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، لیبر ڈویلپمنٹ، خواتین کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی و سماجی ترقی کے عمل میں موثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری رہیگا، سرفراز بگٹی

صوبے کے عوام کو بہتر اور جدید سفری و طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں، پیپلز پارٹی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی سربراہی میں مختلف ڈویژنوں اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے پارٹی عہدیداران اور رہنماؤں نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارٹی امور، تنظیمی معاملات اور عوام کو درپیش مسائل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے اپنے اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل اور ضروریات سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد میں شامل پارٹی رہنماؤں کے مسائل اور تجاویز پر غور کے بعد مفاد عامہ سے متعلق مختلف امور کی منظوری بھی دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے عوام کو بہتر اور جدید سفری و طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس، پیپلز [illegible] بس اور پیپلز پنک بس سروس عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو [illegible] سفری سہولت کی فراہمی کے لیے جناح پیپلز ٹرین سروس بھی بہت جلد شروع کر دی جائے گی۔ جس سے [illegible] اور کردوان کے شہریوں کو سفری سہولت میسر آئے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 55 | ہفتہ 13 ربیع الثانی 1448ھ 26 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 75

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

تعلیم و فنی تربیت کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری ہیں، وزیراعلیٰ

نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا

بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کے استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے، میر سرفراز بگٹی کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، خواتین کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی و سماجی ترقی کے عمل میں مؤثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ سے پارٹی عہدیداران اور رہنماؤں کی ملاقات

تنظیمی معاملات و عوام کو درپیش مسائل سمیت مختلف امور پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی سربراہی میں مختلف ڈویژنوں اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے پارٹی عہدیداران اور رہنماؤں نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارٹی امور، تنظیمی معاملات اور عوام کو درپیش مسائل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

موقع پر پارٹی رہنماؤں نے اپنے اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل اور ضروریات سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد میں شامل پارٹی رہنماؤں کے مسائل اور تجاویز غور سے سنیں اور مفاد عامہ سے متعلق مختلف امور کی منظوری بھی دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے عوام کو بہتر اور جدید سفری و طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو ایمرجنسی رسپانس ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس، پیپلز گرین بس اور پیپلز پنک بس سروس عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو جدید، محفوظ اور کم خرچ سفری سہولت کی فراہمی کے لیے جناح

ملک کریم داد حسنی کی بہادری مشعل راہ ہے، میر سرفراز بگٹی

شہید بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے ہمیشہ علمبردار رہے، وزیراعلیٰ

شہید کے صاحبزادوں سے ملاقات، خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ضلع چاغی کی معروف شخصیت شہید ملک کریم داد حسنی کے صاحبزادوں نے ملاقات کی۔ سابق معاون خصوصی میر اعجاز احمد سنجرانی بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید ملک کریم داد حسنی کی بے مثال سماجی، قومی اور عوامی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے صاحبزادوں کو ان کی خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان کی جانب سے تعریفی خط پیش کیا تعریفی خط میں حکومت بلوچستان کی جانب سے شہید ملک کریم داد حسنی کو خراج .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ انہوں نے اپنی زندگی عوام کی خدمت، قیام امن اور پاکستان کے استحکام کے لیے وقف کر دی تھی۔ وہ بلوچستان میں امن، استحکام، ہم آہنگی اور ترقی کے ہمیشہ علمبردار رہے۔ خط میں کہا گیا کہ شہید ملک کریم داد حسنی نے پاکستان کی خود مختاری، اتحاد اور سالمیت کے عزم کے ساتھ زندگی گزاری۔ ان کا غیر متزلزل عزم، حب الوطنی اور دہشت گردی و انتہا پسندی کے خلاف بے خوف جدوجہد قیادت اور عوامی خدمت کی اعلیٰ روایات کی عکاس تھی۔

ہرنائی ہائی سکول شہید شین گل کے نام سے منسوب

شہدا کی قربانیوں کو یاد رکھنا قومی ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہرنائی گورنمنٹ ہائی اسکول کو پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے جنرل سیکرٹری شہید شین گل خان ترین کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید شین گل خان ترین کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ہرنائی گورنمنٹ .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

ہائی اسکول کو ان کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ شہدا کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، ان کی خدمات اور قربانیاں نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید شین گل خان ترین کے نام سے منسوب اسکول شہید کی یاد اور ان کی قربانی کی علامت ہوگا۔ شہدا نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قوم اور وطن کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں، جنہیں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہدا کی قربانیوں کو یاد رکھنا قومی ذمہ داری ہے اور ان کے نام سے عوامی فلاح کے اداروں کو منسوب کرنا نئی نسل کو ان کی خدمات اور قربانیوں سے روشناس کرانے کا ذریعہ بنے گا

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 26 ستمبر 2026ء بمطابق 13 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 263

جناح پیپلز ٹرین منصوبہ مکمل، روٹ پر 7 اسٹیشن قائم

عوام کو سستی سفری سہولت میسر آئیگی: وزیراعلیٰ

32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا کام 120 دن میں مکمل، منصوبے پر 3 ارب روپے لاگت آئی، شہر میں ٹریفک دباؤ میں کمی آئیگی

عوام کو جدید، محفوظ اور باعزت سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری، شہریوں کی روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا ہوگی، سرفراز بگٹی کا اظہار مسرت

کوئٹہ (ت ن) بلوچستان میں عوام کو جدید، محفوظ اور کم خرچ سفری سہولت فراہم کرنے کے لئے جناح پیپلز ٹرین منصوبہ تیار کر لیا گیا، حکومت بلوچستان کے مطابق منصوبے سے کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو ریلوے کے ذریعے باقاعدہ سفری سہولت میسر آئے گی۔ جناح پیپلز ٹرین کے لئے 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا کام صرف 120 روز میں مکمل کیا گیا جبکہ منصوبے پر تقریباً 3 ارب روپے لاگت آئی۔ جناح پیپلز ٹرین کے روٹ

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

پر 7 اسٹیشن قائم کئے گئے، جن میں [illegible] کاریز اور سریاب شامل ہیں۔ ٹرین کے ذریعے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو متبادل اور نسبتاً کم خرچ سفری ذریعہ دستیاب ہوگا، منصوبے سے طلبہ، سرکاری و نجی اداروں کے ملازمین، کاروباری افراد اور روزمرہ سفر کرنے والے شہریوں سمیت بڑی تعداد میں مسافروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ جناح پیپلز ٹرین نہ صرف شہریوں کی سفری مشکلات میں کمی لائے گی بلکہ کوئٹہ میں بڑھتے ٹریفک دباؤ کو کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار مسرت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے لکھا کہ عوام کو جدید، محفوظ، باعزت اور کم خرچ سفری سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لئے سفری مشکلات کم کرنے کے ساتھ عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ طلبہ، ملازمین اور کاروباری افراد کے لئے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان آمد و رفت بھی مزید آسان ہوگی۔

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 26 ستمبر 2026ء بمطابق 13 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-261

تین ارب روپے کی لاگت سے جناح پیپلز ٹرین منصوبہ ایک سو 20 روز میں مکمل کر لیا گیا

جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لیے سفری مشکلات کم اور عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

جناح پیپلز ٹرین کے روٹ پر 7 اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں، جن میں کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر، کوئٹہ، لوڑ کاریز اور سریاب شامل ہیں

شہریوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ طلبہ، ملازمین اور کاروباری افراد کو سہولت ملے گی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں عوام کو جدید، محفوظ اور کم خرچ سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے جناح پیپلز ٹرین منصوبہ تیار کرلیا گیا ہے حکومت بلوچستان کے مطابق اس منصوبے (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر) سے کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو ریلوے کے ذریعے باقاعدہ سفری سہولت میسر آئے گی۔ جناح پیپلز ٹرین کے لیے 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا کام صرف 120 روز میں مکمل کیا گیا، جبکہ منصوبے پر تقریباً 3 ارب روپے لاگت آئی ہے۔ جناح پیپلز ٹرین کے روٹ پر 7 اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں، جن میں کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر، کوئٹہ، لوڑ کاریز اور سریاب شامل ہیں۔ ٹرین کے ذریعے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو متبادل اور نسبتاً کم خرچ سفری ذریعہ دستیاب ہوگا منصوبے سے طلبہ، سرکاری و نجی اداروں کے ملازمین، کاروباری افراد اور روزمرہ سفر کرنے والے شہریوں سمیت بڑی تعداد میں مسافروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ جناح پیپلز ٹرین نہ صرف شہریوں کی سفری مشکلات میں کمی لائے گی بلکہ کوئٹہ میں بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ کو کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگی سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار مسرت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکھا کہ عوام کو جدید، محفوظ، باعزت اور کم خرچ سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لیے سفری مشکلات کم کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ طلبہ، ملازمین اور کاروباری افراد کے لیے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان آمدورفت بھی مزید آسان ہوگی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان میں شریک ایک طالبہ کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے آئی ڈی ایس پی کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری ملاقات کررہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 — ہفتہ 26 ستمبر 2026ء بمطابق 13 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 263

نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت یقینی بنا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے

حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں موثر اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، خواتین کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی و سماجی ترقی کے عمل میں موثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں موثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ ٹرین ''جناح پیپلز ٹرین'' عوامی خدمت کیلئے تیار

ٹرین سروس کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفری سہولت فراہم کرے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ ٹرین ''جناح پیپلز ٹرین'' کو عوام کے لیے جلد کھولنے کا اعلان کر دیا گیا، منصوبے کے تحت چلاک سے سریاب تک 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا کام صرف 120 روز میں مکمل کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جناح پیپلز ٹرین منصوبے کی تکمیل پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرین سروس کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو محفوظ، آرام دہ اور کم خرچ سفری سہولت فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جناح پیپلز ٹرین سے طلبہ، ملازمین، کاروباری افراد اور عام شہریوں کو روزمرہ سفر میں سہولت ملے گی، جبکہ جدید سفری سہولیات کے ذریعے شہریوں کے وقت اور سفری اخراجات میں بھی کمی آئے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جناح پیپلز ٹرین عوام کو جدید اور باوقار سفری سہولت کی فراہمی کی جانب اہم قدم ہے، جس سے کوئٹہ اور گردونواح کے عوام کو سفری سہولیات میں نمایاں بہتری حاصل ہوگی۔ حکام کے مطابق جناح پیپلز ٹرین منصوبے پر 3 ارب روپے لاگت آئی ہے جبکہ چلاک سے سریاب تک روٹ میں 7 اسٹیشن شامل ہیں۔ روٹ کے اسٹیشنوں میں چلاک، شیخ ماندہ، بی او آر، کوئٹہ، لورکاریز اور سریاب شامل ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی سہولیات کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور ان کے ثمرات عوام تک پہنچانا حکومت کی ترجیح ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو آرمی پبلک سکول کے طلبا، پاکستان فورسز کے نایاب ٹکٹوں کے سیٹ دکھا رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | FaX:2839867 Ph :2839851 | ہفتہ 26 ستمبر 2026ء | 13 ربیع الثانی | 1448ھ | قیمت 15/روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈبلیو سی بی-10 | شمارہ 212

حکومت نوجوانوں اور خواتین کو با اختیار بنانے کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے، نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں

صوبے کے عوام کو بہتر اور جدید سفری وطبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، نوجوانوں کی تعلیم وتربیت، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، خواتین کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی وسماجی ترقی کے عمل میں مؤثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جاسکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی سربراہی میں مختلف ڈویژنوں اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے پارٹی عہدیداران اور رہنماؤں نے ملاقات کی۔ ملاقات میں پارٹی امور، تنظیمی معاملات اور عوام کو درپیش مسائل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے اپنے اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل اور ضروریات سے وزیراعلیٰ بلوچستان کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد میں شامل پارٹی رہنماؤں کے مسائل اور تجاویز غور سے سنیں اور مفاد عامہ سے متعلق مختلف امور کی منظوری بھی دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے عوام کو بہتر اور جدید سفری وطبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو ایمرجنسی رسپانس ٹراما سینٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس، پیپلز گرین بس اور پیپلز پنک بس سروس عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے فعال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو جدید، محفوظ اور کم خرچ سفری سہولت کی فراہمی کے لیے جناح پیپلز ٹرین سروس بھی بہت جلد شروع کر دی جائے گی، جس سے کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو سفری سہولت میسر آئے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنان عوام سے براہ راست رابطے میں رہتے ہوئے ان کے مسائل کی نشاندہی اور حل کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت بلوچستان کے اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا ملاقات میں پارٹی کے دیگر رہنماؤں اور عہدیداران نے بھی اپنے علاقوں سے متعلق مختلف امور پر وزیراعلیٰ بلوچستان سے گفتگو کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر ترقیات ومنصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی بھی موجود تھے۔

(ورک ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ضلع چاغی کی معروف شخصیت شہید ملک کریم داد حسنی کے صاحبزادوں نے ملاقات کی۔ سابق معاون خصوصی میر اعجاز احمد سنجرانی بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید ملک کریم داد حسنی کی بے مثال سماجی، قومی اور عوامی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے صاحبزادوں کو ان کی خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان کی جانب سے تعریفی خط پیش کیا تعریفی خط میں حکومت بلوچستان کی جانب سے شہید ملک کریم داد حسنی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ انہوں نے اپنی زندگی عوام کی خدمت، قیام امن اور پاکستان کے استحکام کے لیے وقف کر دی تھی۔ وہ بلوچستان میں امن، استحکام، ہم آہنگی اور ترقی کے ہمیشہ علمبردار رہے۔ خط میں کہا گیا کہ شہید ملک کریم داد حسنی نے پاکستان کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کے عزم کے ساتھ زندگی گزاری۔ ان کا غیر متزلزل عزم، حب الوطنی اور دہشت گردی وانتہاپسندی کے خلاف بے خوف جدوجہد قیادت اور عوامی خدمت کی اعلیٰ روایات کی عکاس تھی۔ ان عظیم مقاصد کے حصول کی جدوجہد میں انہوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہید ملک کریم داد حسنی کی شہادت کو ملک وقوم کی خدمت میں دی جانے والی عظیم قربانی قرار دیتے ہوئے ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

عوام امن دشمن عناصر کے عزائم کو مسترد کر چکے، وزیراعلیٰ

آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کا خاتمہ اہم کامیابی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوشکی میں 11 دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور بروقت کارروائی کا نتیجہ ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں قابل فخر ہیں، جبکہ آپریشن شبان کے دوران دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کا خاتمہ اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن دشمن عناصر کے عزائم کو مسترد کر چکے ہیں اور دہشت گردی کے ذریعے خوف پھیلانے والوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں قومی عزم کی عکاس ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی اداروں کی مشترکہ کاوشیں جاری رہیں گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے آئی ڈی ایس پی کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری ملاقات کررہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | ہفتہ 26 ستمبر 2026، 13 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 170

حکومت کا ویژن عوام کو تمام سہولیات کی فراہمی ہے: سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرالعین بختیاری نے ملاقات کی

بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جاسکتا ہے

خواتین کی معاشی، سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرالعین بختیاری نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، خواتین بقیہ 3 صفحہ 6 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کیسکو کے سی ای او مرزا اعزاز بیگ اور اسٹاف آفیسر علی احمد علیمی ملاقات کر رہے ہیں

کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی و سماجی ترقی کے عمل میں مؤثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے جبکہ ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

شمارہ 26 | قیمت 20 روپے | ہفتہ 26 ستمبر 2026ء، 13 ربیع الثانی 1448ھ

نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے، حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے

ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری سے ملاقات کے دوران بات چیت

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی | ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری نے ملاقات کی | میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، خواتین کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو درپیش مسائل سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی و سماجی ترقی کے عمل میں مؤثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے، ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ کی دہشتگردوں کیخلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کی تعریف

نوشکی میں 11 دہشت گردوں کا خاتمہ سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور بروقت کارروائی کا نتیجہ ہے۔ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیاں قابل فخر ہیں

آپریشن شبان کے دوران دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کا خاتمہ اہم کامیابی ہے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو | خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوشکی میں 11 دہشت گردوں کا خاتمہ سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور بروقت کارروائی کا نتیجہ | ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

کی مؤثر کارروائیاں قابل فخر ہیں، حالیہ آپریشن شبان کے دوران دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کا خاتمہ اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن دشمن عناصر کے عزائم کو مسترد کر چکے ہیں اور دہشت گردی کے ذریعے خوف پھیلانے والوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کا تعاون اور استحکام کے تحت اس دہشت گردی کی کارروائیاں قومی عزم کی علامت ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی اداروں کی مشترکہ کوششیں جاری رہیں گی۔

[illegible]

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 ہفتہ 26 ستمبر 2026ء، 13 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 264

صوبائی حکومت تمام شعبوں کی ترقی کیلئے اقدامات کر رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لیے سفری مشکلات کم کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی

کوئٹہ (ع ن، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، خواتین کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی و سماجی ترقی کے عمل میں مؤثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ دریں بلوچستان میں عوام کو جدید، محفوظ اور کم خرچ سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے جناح پیپلز ٹرین منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے حکومت بلوچستان کے مطابق اس منصوبے سے کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو ریلوے کے ذریعے باقاعدہ سفری سہولت میسر آئے گی۔ جناح پیپلز ٹرین کے لیے 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا کام صرف 120 روز میں مکمل کیا گیا، جبکہ منصوبے پر تقریباً 3 ارب روپے لاگت آئی ہے۔ جناح پیپلز ٹرین کے روٹ پر 7 اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں، جن میں کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر، کوئٹہ، لوڑ کاریز اور سریاب شامل ہیں۔ ٹرین کے ذریعے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان روزانہ سفر کرنے والے شہریوں کو متبادل اور نسبتاً کم خرچ سفری ذریعہ دستیاب ہوگا منصوبے سے طلبہ، سرکاری و نجی اداروں کے ملازمین، کاروباری افراد اور روزمرہ سفر کرنے والے شہریوں سمیت بڑی تعداد میں مسافروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ جناح پیپلز ٹرین نہ صرف شہریوں کی سفری مشکلات میں کمی لائے گی بلکہ کوئٹہ میں بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ کو کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگی سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار مسرت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لکھا کہ عوام کو جدید، محفوظ، باعزت اور کم خرچ سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جناح پیپلز ٹرین کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لیے سفری مشکلات کم کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ طلبہ، ملازمین اور کاروباری افراد کے لیے کوئٹہ اور مضافاتی علاقوں کے درمیان آمد و رفت بھی مزید آسان ہوگی۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ضلع چاغی کی معروف شخصیت شہید ملک کریم داد حسنی کے صاحبزادوں نے ملاقات کی۔ سابق معاون خصوصی میر اعجاز احمد سنجرانی بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہید ملک کریم داد حسنی کی بے مثال سماجی، قومی اور عوامی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے صاحبزادوں کو ان کی خدمات کے اعتراف میں حکومت بلوچستان کی جانب سے تعریفی خط پیش کیا تعریفی خط میں حکومت بلوچستان کی جانب سے شہید ملک کریم داد حسنی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ انہوں نے اپنی زندگی عوام کی خدمت، قیام امن اور پاکستان کے استحکام کے لیے وقف کر دی تھی۔ وہ بلوچستان میں امن، استحکام، ہم آہنگی اور ترقی کے ہمیشہ علمبردار رہے۔ خط میں کہا گیا کہ شہید ملک کریم داد حسنی نے پاکستان کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کے عزم کے ساتھ زندگی گزاری۔ ان کا غیر متزلزل عزم، حب الوطنی اور دہشت گردی و انتہاپسندی کے خلاف بے خوف جدوجہد قیادت اور عوامی خدمت کی اعلیٰ روایات کی عکاس تھی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے آئی ڈی ایس پی کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری ملاقات کر رہی ہیں

طلوعی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 26 SEP 2026 Page No. 11

سکل ڈویلپمنٹ پروگرامز کے ذریعے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی جائے، شعیب نوشیروانی

صوبائی وزیر خزانہ کی زیر صدارت اجلاس، گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت سوشو اکنامک اسٹیئرنگ کمیٹی کا چوتھا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ حافظ محمد قاسم سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران صوبائی وزیر خزانہ کو گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر ہونے والی پیش رفت اور مختلف اقدامات پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس کمیٹی کے چیئرمین صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ہنر مندی کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو سکل ڈویلپمنٹ پروگرامز کے ذریعے بااختیار اور حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معاشرے کی ترقی میں موثر شراکت دار ادا کر سکیں۔

ہرنائی کی دونوں شاہراہوں کی تعمیر نو کیلئے ٹینڈر طلبی عوام کیلئے خوشخبری ہے، نور محمد دمڑ

آج ہماری مسلسل جدوجہد اور انتھک کوششیں رنگ لا رہی ہیں، مقامی صحافیوں سے بات چیت

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ ہرنائی کی دونوں اہم قومی شاہراہوں کی ازسر نو تعمیر کے لیے وفاقی وزارت مواصلات نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کی جانب سے ٹینڈر طلب کیا جانا ضلع ہرنائی کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہونا ہے۔ شاہراہوں کی تعمیر کے ٹینڈر جاری ہونا ضلع ہرنائی کے عوام کے لیے بہت بڑی خوشخبری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہرنائی-کوئٹہ اور ہرنائی-سنجاوی قومی شاہراہوں کی ازسر نو تعمیر کے لیے میں بارہا اسلام آباد گیا اور وفاقی وزارت مواصلات، NHA اور وفاقی وزارت منصوبہ بندی و ترقیات کے حکام سے ملاقاتیں کرکے ضلع ہرنائی کی خستہ حال قومی شاہراہوں کی صورتحال سے آگاہ کرتا رہا۔

MASHRIQ QUETTA

بخت محمد کاکڑ سے یونیسف پاکستان کے وفد کی ملاقات

صوبے میں ماں اور بچے کی صحت سے متعلق خدمات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (اے این این) یونیسف پاکستان کے وفد نے وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت سید مجیب الرحمن سے ملاقات کی، جس میں صوبے میں صحت کی سہولیات اور خدمات میں بہتری، جاری اصلاحاتی اقدامات اور باہمی تعاون کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یونیسف کے وفد میں چیف فیلڈ آفس یونیسف بلوچستان فہیم اسیفاء، چیف ...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ہیلتھ یونیسف پاکستان ڈاکٹر کبر بوسری، ایم این سی ایچ منیجر یونیسف پاکستان ڈاکٹر صفینہ عبدالولیا، ہیلتھ اسپیشلسٹ یونیسف کوئٹہ ڈاکٹر عامر اکرم اور ہیلتھ آفیسر یونیسف کوئٹہ ڈاکٹر نور حسین شامل تھے۔ ملاقات کے دوران یونیسف کے وفد نے بلوچستان میں "DHIS2" کے ذریعے صحت کی سہولیات سے متعلق رپورٹنگ کے نظام کو بہتر بنانے اور صحت کے اعداد و شمار کو موثر نگرانی، منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کے لیے استعمال کرنے کے سلسلے میں بلوچستان ہیلتھ انفارمیشن اینڈ سروس ڈلیوری یونٹ "(HISDU-B)" کی کوششوں کو سراہا۔

حکومت عوام کی فلاح کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، صوبائی وزیر

رحمت اللہ کشکوری کیلئے منظور شدہ موٹر سائیکل ان کے حوالے کر دی گئی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صنعت و تجارت بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی کی خصوصی کاوشوں اور تعاون سے سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ سے رحمت اللہ کشکوری کے لیے منظور شدہ موٹر سائیکل آج باقاعدہ طور پر ان کے حوالے کر دی گئی۔ اس سلسلے میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب منعقد ہوئی، جہاں سردارزادہ میر دینار خان ڈومکی نے صوبائی وزیر صنعت و تجارت سردار کوہیار خان ڈومکی کی جانب سے رحمت اللہ کشکوری کو منظور شدہ موٹر سائیکل حوالے کی۔ اس موقع پر مستحق فرد کو سہولت کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ تقریب میں ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر ...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

امجد لاشاری، میر حفیظ کشکوری اور اسٹاف آفیسر محمد حنیف منعو بھی موجود تھے۔ اس موقع پر کہا گیا کہ حکومت بلوچستان معاشرے کے مستحق اور خصوصی افراد کی فلاح و بہبود اور انہیں سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے ضرورت مند افراد کو ممکنہ معاونت کی فراہمی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ رحمت اللہ کشکوری کو موٹر سائیکل کی فراہمی سے ان کی روزمرہ ضروریات اور نقل و حرکت میں آسانی پیدا ہوگی، جبکہ اس اقدام کو صوبائی حکومت کی جانب سے فلاحی اقدامات اور مستحق افراد کی معاونت کے عزم کا عملی اظہار قرار دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 | Dated: 26 SEP 2026 | Page No. 12

اراضی کا ناجائز انتقال، نائب تحصیلدار، قانون گو، پٹواری ودیگر کیخلاف مقدمہ درج

انکوائری عمل میں لائی گئی، بدعنوانی، فراڈ، جعلسازی اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر اینٹی کرپشن کی کارروائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان نے ضلع جعفرآباد، تحصیل جھٹ پٹ میں 116 ایکڑ آبائی زمین کے جعلی انتقال، کرپشن اور فراڈ کیے جانے پر باضابطہ مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تحصیل جھٹ پٹ کے موضع [illegible] میں واقع 116 ایکڑ آبائی اراضی کے انتقال نمبر 371 مورخہ 04.04.2022 سے متعلق کرپشن، فراڈ اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی شکایت پر انکوائری عمل میں لائی گئی۔ تحقیقات میں ثابت ہوا کہ اس وقت کے نائب تحصیلدار [illegible]، قانون گو [illegible]، پٹواری [illegible] اور تصدیق کنندہ [illegible] نے ملی بھگت، کرپشن اور فراڈ کرتے ہوئے غیر مالکانہ حقوق کی جانچ اور غیر قانونی طریقے سے جعلسازی سے انتقال درج کیا۔

حکومت بلوچستان سے مذاکرات کامیاب، کسان اتحاد کا اسلام آباد لانگ مارچ موخر

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی قیادت میں حکومتی وفد نے مذاکرات کیے، مطالبات کے حل کی یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کسان اتحاد اور حکومت بلوچستان کے درمیان مذاکرات کامیاب، کسان اتحاد نے اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ اور دھرنا موخر کر دیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ بلوچستان کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے کسان اتحاد سے لانگ مارچ موخر کرنے کی درخواست کرتے ہوئے انہیں یقین دہانی کرائی کہ جیسے ہی حالات ٹھیک ہوں گے ہم کسان اتحاد کو سیکورٹی فراہم کریں گے جس پر کسان اتحاد نے دھرنا موخر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان اتحاد کی آواز وزیراعظم اور وفاق تک پہنچائیں گے۔ دوریں اثنا معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی قیادت میں حکومتی وفد نے کسان اتحاد کے صدر خالد باٹھ سے مذاکرات کیے، مذاکرات میں رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب مینگل بھی موجود تھے، حکومتی وفد نے کسان اتحاد کے صدر خالد باٹھ

قلعہ عبداللہ، گلستان سیکٹر میں دراندازی کی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائیگا، بابر یوسفزئی

افغانستان کی جانب سے کسی بھی جارحانہ اقدام کا جواب پاکستان اپنی دفاعی صلاحیت کے مطابق بھرپور انداز میں دے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ افغانستان کی جانب سے قلعہ عبداللہ، گلستان سیکٹر میں دراندازی کی کوشش کا بھرپور جواب دیا جائے گا، پاکستان کی سرحدی حدود اور خودمختاری کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، افغانستان کی جانب سے کسی بھی جارحانہ اقدام کا جواب پاکستان اپنی دفاعی صلاحیت کے مطابق بھرپور انداز میں دے گا، افغان حکومت کی ہٹ دھرمی اور اشتعال انگیزی خطے کے امن کے لیے خطرناک ہے، پاکستان دشمن عناصر یہ سمجھنے کی غلطی نہ کریں کہ سرحد پار بیٹھ کر پاکستان کو غیر مستحکم کیا جا سکتا ہے، پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، پاکستان کی عوام اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، افغانستان کی سرزمین سے پاکستان کے خلاف ہونے والی کسی بھی کارروائی کا موثر جواب دیا جائے گا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 16 اکتوبر کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کا شیڈول تبدیل 29 ستمبر کے بجائے اجلاس 16 اکتوبر کو طلب۔ بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 22 (ب) کے تحت صوبائی اسمبلی کا اجلاس منگل 6 اکتوبر 2026، سہ پہر 3 بجے طلب کیا ہے۔ قبل ازیں اجلاس منگل 29 ستمبر 2026 تک ملتوی کیا گیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

ریاست دشمن عناصر کو امن وسلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں، شاہد رند

دہشت گردوں کا ہلاک ہونا سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت انٹیلی جنس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے

قوم اپنی فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، معاون برائے اطلاعات

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے ...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا عزم قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف جاری موثر کارروائیاں اس عزم کا اظہار ہیں کہ ریاست دشمن عناصر کو عوام کے امن و سلامتی سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس بنیادوں پر کی گئی کارروائی میں 11 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت انٹیلی جنس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

افسران پولیو ٹیموں کیساتھ بھرپور تعاون کریں، ڈی سی کوئٹہ کی ہدایت

آج سے کیچ اپ سرگرمیاں شروع کی جائیں گی، رہ جانے والے بچوں اور بالخصوص ریفیوزل کیسز کی سو فیصد کوریج یقینی بنائی جائے گی

کم کوریج والے علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے، افسران روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کی نگرانی کریں، مہراللہ بادینی کا اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت جاری انسداد پولیو مہم کے پانچویں روز کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں پولیو مہم کی پیش رفت، ریفیوزل کوریج اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کل سے دو روزہ کیچ اپ سرگرمیاں شروع کی جائیں گی، جس کے تحت رہ جانے والے بچوں اور بالخصوص ریفیوزل کیسز کی سو فیصد کوریج یقینی بنائی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے سب ڈویژن میں پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں اور ریفیوزل کیسز کی .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل کوریج کو یقینی بناتے ہوئے کیچ اپ پلان پر عملدرآمد کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کم کوریج والے علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور تمام متعلقہ افسران روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کی نگرانی کریں تاکہ کوئی بچہ پولیو ویکسین سے محروم نہ رہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 Dated 26 SEP 2026 Page No. 13

عوام کو جدید سفری سہولیات کی فراہمی، [illegible]

32 [illegible] 120 [illegible] 3 [illegible]

[illegible]

گوادر پورٹ اتھارٹی اور بی آر اے کے درمیان باہمی تعاون پر اتفاق

(GPA) [illegible] (BRA) [illegible]

INTEKHAB QUETTA

حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کر رہی ہے [illegible]

[illegible]

آئی بی اے سکھر فاؤنڈیشن پروگرام چاغی کے 55 طلبہ کامیاب

کامیابی چاغی اور بلوچستان کیلئے باعث فخر ہوگی [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 26 SEP 2026 Page No. 10

بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے باہمی اتحاد ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمن

قبائل کے درمیان نفرت، تعصب، باہمی اختلافات، تنازعات اور رنجشوں نے معاشرے کو شدید نقصان پہنچایا، صوبائی امیر جماعت اسلامی

وقت آگیا کہ اختلافات کو پس پشت ڈال کر اتحاد، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دیا جائے، حاجی تیمور شاہ پوپلزئی

نوجوان صوبے کا مستقبل انہیں جہالت، ظلم، جبر کے خاتمے کیلئے جدید علوم کے حصول پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پوپلزئی قومی جرگہ کے چیئرمین حاجی تیمور شاہ پوپلزئی کی جانب سے منعقدہ یوم تاسیس کی پروقار تقریب میں شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ اور حاجی تیمور شاہ پوپلزئی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کے حل، پائیدار ترقی، امن، خوشحالی اور بھائی چارے کے فروغ........ بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے قومی یکجہتی اور باہمی اتحاد ناگزیر ہے قوموں اور قبائل کے درمیان نفرت، تعصب، باہمی اختلافات، قبائلی تنازعات اور دشمنیوں نے معاشرے کو شدید نقصان پہنچایا ہے اب وقت آگیا ہے کہ ہم اختلافات کو پس پشت ڈال کر اتحاد، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا مستقبل ہیں، انہیں جہالت، ظلم، جبر، بدامنی اور لاقانونیت کے خاتمے کیلئے تعلیم، جدید علوم اور ہنر کے حصول پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ تعلیم اور ہنر ہی کے ذریعے نوجوان اپنے اور اپنے خاندان کے مستقبل کو بہتر بنانے کے ساتھ بلوچستان کی ترقی میں بھی موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ علاقے کے مسائل کے حل کیلئے ملکر اخلاص کیساتھ عملی جدوجہد کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام کی فلاح و بہبود، ترقی، خوشحالی، امن، عدل و انصاف اور بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کر رہی ہے۔ جماعت اسلامی تمام قوموں کا گلدستہ ہے۔ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سیاسی، سماجی اور قبائلی قیادت کو مل کر اخلاص و نیک نیتی کیساتھ اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ مقررین نے کہا کہ پشتون معاشرے میں جرگہ ایک قدیم، باوقار اور موثر روایت ہے، جس نے ہمیشہ باہمی مشاورت، صلح، اتحاد اور تنازعات کے حل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ موجودہ حالات میں جرگہ روایات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے امن، بھائی چارے، قومی یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے استعمال کیا جانا چاہئے اس موقع پر دیگر مقررین نے قومی اتحاد و یکجہتی، تعلیم، امن، عدل و انصاف، بھائی چارے، باہمی احترام اور پشتونوں کی عظیم جرگہ روایات کے فروغ کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے سے نفرت، تعصب اور باہمی دشمنیوں کا خاتمہ اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قومی مفاد، امن اور ترقی کیلئے تمام طبقات کو مل کر مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنا ہوگا۔

ترقی پسند نظریات، آئین و منشور اور اصولی سیاسی جدوجہد پر قائم ہیں، پشتونخوا نیپ

تنظیم کو نچلی سطح پر منظم و فعال، سندھ اور پنجاب میں یونٹوں کو مزید مضبوط بنائیں گے نصر اللہ زیرے، سید قادر آغا ایڈووکیٹ، محمد عیسیٰ روشان

پشتونخوا وطن سے قدرتی وسائل اور روزگار کے ذخائر پر مقامی عوام کا حق تسلیم کیا جائے، نوحصار علاقائی کانفرنس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام نوحصار علاقائی کانفرنس پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی صدارت نوحصار میں منعقد ہوئی کانفرنس میں پارٹی کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی رہنماؤں، علاقائی ایگزیکٹو کے ارکان اور مندوبین نے شرکت کی۔ کانفرنس کے آغاز میں نوحصار علاقائی سیکریٹری عبدالودود خان نے گزشتہ مدت کی تنظیمی و سیاسی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی کانفرنس کے مندوبین نے رپورٹ کا تفصیلی جائزہ لیا اور بحث و مباحثے کے بعد اسے باقاعدہ طور پر منظور کر لیا۔ بعد ازاں، تنظیمی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ضروریات اور کارکنوں کی سہولت کے پیش نظر نوحصار علاقائی یونٹ کو دو علاقائی یونٹوں، نوحصار اول اور نوحصار دوئم، میں تقسیم کر دیا گیا اور دونوں یونٹوں کی نئی علاقائی ایگزیکٹو کمیٹیوں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ نوحصار اول علاقائی یونٹ کے سیکرٹری ایمل خان بازئی، سینئر معاون سیکرٹری عبدالقدیم خان افغان، جبکہ معاونین میں عبدالودود بازئی، لطیف خان، مالک الکوزئی، شیرین آغا، ہمین آغا، ہارون خان بازئی، خیر محمد افغان، خیر اللہ پانیزئی، اکمل صاحب، علی محمد محمد حسنی اور عتیق آغا منتخب ہوئے جبکہ نوحصار دوئم علاقائی یونٹ کے سیکرٹری اول ولی افغان، سینئر معاون ستار مبارز، جبکہ معاونین میں دین محمد، گل محمد، عنایت افغان، محمد ملاخیل، جمیل ملاخیل، جہانگیر خان، ڈاکٹر حیات اللہ، روزی خان، حمد اللہ، نعمت اللہ اور عبدالودود منتخب ہوئے۔

INTEKHAB QUETTA

نئی عالمی صف بندی اور جنگی صورتحال سے حالات مزید پیچیدہ ہو گئے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

بڑی سیاسی جماعتوں نے ہمیشہ سمجھوتہ کر کے جمہوریت کو نقصان اور آمریت کو تقویت دی، پی ڈی ایم کا تلخ تجربہ سامنے ہے، سابق وزیر اعلیٰ

دوست تنظیم کاری پر توجہ دیں، چیئرمین اسلم بلوچ، منظم جدوجہد کے بغیر وسائل کا تحفظ نہیں کر سکتے، جان بلیدی، وڈیرہ رجب رند کا ورکنگ کمیٹی سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی وحدت بلوچستان کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دوسرے روز بھی صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ ہوا جس میں پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سینیٹر جان محمد بلیدی، وڈیرہ رجب علی رند، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، یاسمین لہڑی، چنگیز حئی بلوچ، سعدیہ بادینی، میر اشرف علی مینگل، حاجی عطا محمد لنگوئی، حاجی عبدالصمد رند فریدہ بلوچ، مختلف اضلاع کے صدور اور ریجنل سیکریٹریز نے بھی خطاب کیا ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

ہمارے خطے میں جنگی صورتحال ہے بلوچستان پہلے ہی دو دہائیوں سے بدامنی اور انسرجنسی سے دوچار ہے موجودہ ملکی اور بین الاقوامی حالات نے مزید پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا میں طاقت کا توازن ایک بار پھر بدل رہا ہے نئی صف بندی ہو رہی ہے جس سے خطے میں انتشار لازم ہے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بڑی سیاسی جماعتوں کے سمجھوتوں سے ہمیشہ جمہوریت کو نقصان اور آمریت کو تقویت ملی ہے پی ڈی ایم کا تلخ تجربہ سب کے سامنے ہے چیئرمین اسلم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے ساحل اور وسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتے دوست موجودہ حالات میں تنظیم کاری پر بھرپور توجہ دیں سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ جب بھی ملک میں مضبوط آمریت مسلط ہوئی سب سے پہلے چھوٹے صوبوں اور صدارتی نظام کی بات کی گئی ہے تاکہ عوام کو تقسیم اور جمہوریت کی راہیں مسدود ہوں بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال اور مرکز کی نظریں ان وسائل پر لگی ہوئی ہیں اب لوٹ مار کے ان عوام دشمن پالیسیوں کی منظم جماعت کے ذریعے مزاحمت ہو سکتا ہے وڈیرہ رجب علی رند نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی کو عوام اپنی نجات دہندہ جماعت تصور کرتی ہے کارکن پارٹی پروگرام کو لوگوں تک پہنچائیں اور بلوچستان میں بھرپور سیاسی کردار ادا کرتے ہوئے اپنے قومی و اجتماعی مفادات کے تحفظ کے لیے کردار ادا کریں اجلاس میں متعدد فیصلے کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 SEP 2026

Page No. 15

سیکورٹی فورسز کا شعبان وادی، نوشکی اور کیچ میں آپریشن 36 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ گولہ بارود برآمد، ٹھکانے تباہ

آپریشن شعبان نو کے دوران فتنہ الخوارج کے ہلاک 18 دہشت گردوں کی نعشیں ضبط، نوشکی میں 11 اور کیچ میں ایک دہشت گرد ہلاک، متعدد زخمی، بھاری مقدار میں اسلحہ پر قبضہ کر لیا گیا

نوشکی میں 11 دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی موثر حکمت عملی اور بروقت کارروائی کا نتیجہ ہے، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں 21 ستمبر سے اب تک 36 بھارتی حمایت یافتہ دہشتگرد ہلاک کئے گئے، غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن شعبان نو کے دوران شعبان وادی میں جاری آپریشن میں فتنہ الخوارج کے 24 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کر کے ٹھکانے تباہ کر دیئے اور 18 دہشت گردوں کی نعشیں ضبط کر لیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق شعبان وادی میں آپریشن شعبان نو کے دوران سیکورٹی فورسز کی جانب سے موثر کارروائیوں کے فتنہ الخوارج کے 24 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود برآمد کر لئے اور ٹھکانے تباہ کر کے 18 دہشت گردوں کی نعشیں ضبط کر لیں۔ سیکورٹی فورسز بلوچستان کے امن و امان کے قیام اور دہشت بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

گرد عناصر کے خاتمے کے لئے اپنی کارروائیاں پوری قوت اور عزم کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے کیچ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے 1 دہشت گرد کو ہلاک جبکہ متعدد کو زخمی کر دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز بلوچستان میں فتنہ الہند کے دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز نے گھیرا تنگ کر دیا اور کیچ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے گولوں سے ایک دہشت گرد ہلاک جبکہ متعدد کو زخمی کر دیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوشکی میں 11 دہشت گردوں کا خاتمہ سیکورٹی فورسز کی موثر حکمت عملی اور بروقت کارروائی کا نتیجہ ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کے خلاف سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائیاں قابل فخر ہیں، جبکہ آپریشن شعبان کے دوران دہشت گردوں کے مزید ٹھکانوں کا خاتمہ اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن دشمن عناصر کے عزائم کو مسترد کر چکے ہیں اور دہشت گردی کے ذریعے خوف پھیلانے والوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عزم استحکام کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں قومی عزم کی علامت ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی اداروں کی مشترکہ کوششیں جاری رہیں گی۔

راولپنڈی (زاہد احمد خان) بلوچستان میں فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں، 21 ستمبر سے اب تک مختلف کارروائیوں میں 36 بھارتی حمایت یافتہ دہشتگرد ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن شعبان کے دوران 24 ستمبر کو دہشتگردوں کے ٹھکانوں کے خلاف کارروائی کی گئی جس میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 خوارج ہلاک ہوئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن شعبان کے دوران اب تک مجموعی طور پر 24 خوارج ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ کارروائیوں کے دوران دہشتگردوں کے ٹھکانوں سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کلیئرنس آپریشن علاقے کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گا جبکہ سیکورٹی فورسز دہشتگردوں کے نیٹ ورک کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق 25 ستمبر کو نوشکی میں بھی انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، جس کے دوران سیکورٹی فورسز اور دہشتگردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فائرنگ کے شدید تبادلے کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 11 دہشتگرد ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزم استحکام کے تحت کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز دہشتگردی کے خاتمے اور بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔

خضدار سے دو افراد کی نعشیں برآمد

خضدار (این این آئی) خضدار سے دو افراد کی لاشیں برآمد، ایک لاش اوورناچ سے برآمد کی گئی جس کی شناخت نہیں ہو سکی، دوسری لاش تحصیل زہری سے برآمد کی گئی جس کی شناخت عبدالرسول زہری کے نام سے ہوئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق دونوں افراد کو گولیاں مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔

بلوچستان میں سونے کی اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام

6.162 کلوگرام سونا ضبط، مالیت تقریباً 25 کروڑ روپے، کسٹمز حکام

شیلا باغ میں خفیہ اطلاع پر کارروائی، سونے کے بسکٹ قبضے میں لے لیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ نے بلوچستان کے سرحدی علاقے میں سونے کی اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے 6.162 کلوگرام سونا ضبط کر لیا، جس کی مالیت تقریباً 25 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ پاکستان کسٹمز کے مطابق بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی ایف سی یو شیلا باغ کے عملے نے خفیہ اطلاع پر کی، جس کے دوران سونے کے بسکٹ قبضے میں لے لیے گئے۔ سونے کی اسمگلنگ کی کوشش کو فرنٹیئر کور کے تعاون سے بروقت ناکام بنایا گیا۔ کسٹمز حکام کے مطابق ایف سی یو شیلا باغ میں موثر نگرانی اور انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کے نتیجے میں سونا برآمد کیا گیا۔ کارروائی کے دوران ضبط کیے گئے 6.162 کلوگرام سونے کو اسٹیٹ ویئر ہاؤس کوئٹہ میں جمع کرا دیا گیا ہے۔

پشین، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشین کے علاقے بند خوشدل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا، نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بند خوشدل کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے نیم دی شخص کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی، نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی، مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کر رہی ہے۔

ڈیرہ بگٹی: مسلح افراد نے 2 پولیس اہلکاروں کا اغواء کرلیا

پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی سے دو پولیس اہلکاروں کو اغواء کر لیا گیا، پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کشمور روڈ زوئی کے مقام بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

پر نامعلوم مسلح افراد نے دو پولیس اہلکاروں ریاض احمد بگٹی اور حیدر خان بگٹی کو اغواء کر کے فرار ہو گئے، واقعے کے بعد پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے مغویوں کی بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کیلئے کوششیں تیز کر دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 26 SEP 2026 Page No. 16

کوئٹہ، قتل کا لرزہ خیز واقعہ، ماں نے تیز دار آلہ سے اپنے 2 بچوں کو ذبح کر دیا

مقتولین میں 1 سالہ نعمت اللہ اور 20 روزہ نیمہ ولی بی شامل، ماں کی خودکشی کی کوشش

زخمی خاتون و دونوں بچوں کی نعشیں ہسپتال منتقل، مزید تحقیقات جاری ہے، پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تھانہ ہنہ کے علاقے میں ماں نے تیز دار آلہ سے اپنے 2 بچوں کو قتل کر دیا جبکہ اپنے آپ کو بھی چھری سے وار کر کے زخمی کر لیا۔ نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے تھانہ ہنہ کی حدود میں گورک بائی پاس پر ماں نے مبینہ طور پر چھری سے وار کر کے اپنے دو بچوں کو قتل کر دیا جس میں ایک سالہ .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بیٹا نعمت اللہ اور بیس روزہ بچی نیمہ ولی بی کو قتل کر کے اپنے آپ کو چھری سے وار کر کے زخمی کر دیا پولیس نے واقعہ کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچ کر زخمی خاتون اور دونوں بچوں کی نعشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

ڈی ایم جمالی، موٹر سائیکل کی سیٹ سے 6 کلو آئس برآمد، ملزم گرفتار

منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، ای ٹی او جاوید بلوچ

ڈیرہ مراد جمالی۔ (نامہ نگار) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس نصیر آباد نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل کی سیٹ میں مبینہ طور پر چھپائی گئی اندرون سندھ منتقل کی جانے والی 6 کلو آئس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس نصیر آباد کے ای ٹی او جاوید احمد بلوچ نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گرفتار ملزم آصف جمالی، رہائشی اوستہ محمد، موٹر سائیکل کی سیٹ کے اندر 6 کلو آئس چھپا کر اندرون سندھ منتقل .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاع پر ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں انسپکٹر علی نواز لہڑی، کانسٹیبلان مصری عمرانی، فتح علی لہڑی، عبدالغنی لہڑی، عبدالغفار، امداد حسین، عابد علی، محمد یوسف، مختیار احمد ساسولی، وکیل احمد اور دیگر اہلکار شامل تھے۔ ٹیم نے اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے ڈیرہ مراد جمالی میں قومی شاہراہ پر عبداللہ شاہ ٹاؤن کے قریب موٹر سائیکل سوار کو روک کر تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران موٹر سائیکل کی سیٹ کے اندر سے مبینہ طور پر چھپائی گئی 6 کلو آئس برآمد ہوئی، جس کے بعد ملزم کو گرفتار کر کے منشیات قبضے میں لے لی گئی۔ ای ٹی او جاوید احمد بلوچ نے بتایا کہ واقعہ کے حوالے سے تمام قانونی کارروائی مکمل کی جا رہی ہے اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ نصیر آباد میں منشیات کے ناسور کے خاتمے کیلئے ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی ٹیمیں متحرک ہیں اور منشیات فروشی و اسمگلنگ کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

کوئٹہ، سمنگلی ایئر بیس کے قریب فائرنگ سے نوجوان ہلاک، لواحقین کا احتجاج

علاقہ مکینوں نے سمنگلی ایئربیس کے قریب سڑک بلاک کر کے دھرنا دیا

نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے، مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تھانہ ایئر پورٹ کے علاقے میں ایئر بیس کے قریب فائرنگ سے نوجوان ہلاک ہو گیا مقتول کے اہلخانہ اور عزیز واقارب نے بیس کے قریب شاہراہ پر دھرنا دیکر احتجاج کیا ذرائع کے مطابق گزشتہ شب سمنگلی کے علاقے قلی فیض آباد میں ایک نوجوان حمزہ احمد گولی لگنے سے ہلاک ہو گیا مقتول کے ورثاء، اہلخانہ، عزیز واقارب اور علاقہ مکینوں نے .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سمنگلی ایئر بیس کے قریب سڑک کو بلاک کر کے دھرنا دیا اور احتجاج کیا دھرنے کے شرکاء اور مقتول کے اہلخانہ کا کہنا تھا کہ نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے تاہم قتل کی وجہ معلوم نہ ہو سکی۔

نوشکی، گاڑی پر فائرنگ، 2 افراد جاں بحق، 4 زخمی

ہلاک ہونے والوں میں 2 افغان مہاجرین بھی شامل، مزید تفتیش جاری ہے، پولیس

نوشکی (آن لائن) نوشکی کے علاقے احمد وال میں قومی شاہراہ کے مقام پر گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق جبکہ 4 افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق مہاجرین کو لے جانے والی ڈبل سیکر پک اپ گاڑی پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 2 افغان مہاجر جاں بحق چار افراد زخمی جاں بحق اور زخمیوں کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال منتقل کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 SEP 2026 Page No. 17

بارکھان میں ترقیاتی فنڈز کے استعمال کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ

نابینا شہری کا ماہانہ وظیفہ کم کرنے کا معاملہ بھی سامنے آگیا، وزیراعلیٰ اور کمشنر سے نوٹس لینے کی اپیل

بارکھان (نامہ نگار) ضلع بارکھان میں رواں سال ترقیاتی منصوبوں کے لیے ڈپٹی کمشنر کے پاس آنے والے مبینہ کروڑوں روپے کے فنڈز کے استعمال کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ سامنے آیا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہونے والی رقوم، منصوبوں کی تکمیل اور معیار سے متعلق مکمل ریکارڈ عوام کے سامنے لایا جائے۔ دوسری جانب ایک نابینا شہری کا ماہانہ وظیفہ 10 ہزار روپے سے کم کرکے 5 ہزار روپے کرنے کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے۔ متاثرہ شہری کے مطابق 2016ء میں اس وقت کے ڈپٹی کمشنر نے اس کا ماہانہ وظیفہ 10 ہزار روپے مقرر کیا تھا، جس کا اصل لیٹر آج بھی اس کے پاس موجود ہے۔ اس کے بقول تقریباً دس سال تک اسے 10 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ ملتا رہا، تاہم اب اچانک اسے نصف کرکے 5 ہزار روپے کرنے کی بات کی جا رہی ہے۔ متاثرہ شہری نے کہا کہ موجودہ مہنگائی میں 5 ہزار روپے ماہانہ میں گزر بسر انتہائی مشکل ہے، اس لیے وظیفہ کم کرنے کے بجائے اس میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دفتر میں مبینہ نامناسب رویے کی شکایت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان اور کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن سے فوری نوٹس لینے اور وظیفے کے ریکارڈ کی جانچ کا مطالبہ کیا۔ ادھر مقامی شہریوں نے بھی بارکھان میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے جاری ہونے والے مبینہ کروڑوں روپے کے فنڈز کے استعمال، منصوبوں کے معیار اور تکمیل کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے تاکہ سرکاری رقوم کے استعمال سے متعلق حقائق سامنے آسکیں۔

محمد ٹاؤن متاثرین کو عدالتی فیصلے کے مطابق معاوضہ دینے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) سریاب روڈ پر ریڈیو پاکستان کے قریب یونین نو اور روڈ کی توسیع کے منصوبے کے لیے حکومت بلوچستان نے 2022ء میں محمد ٹاؤن کی کمرشل و رہائشی اراضی ایکوائر کرکے متعدد دکانیں، فلیٹس، بنگلے اور دیگر تعمیرات مسمار کردی تھیں، تاہم منصوبہ مکمل ہونے کے کئی برس بعد بھی متاثرہ مالکان کو مناسب اور منصفانہ معاوضے کی ادائیگی نہیں ہوسکی۔ متاثرین کے مطابق حکومت کی جانب سے ابتدائی طور پر مقرر کیا گیا معاوضہ مارکیٹ ویلیو سے انتہائی کم تھا، جسے مسترد کرتے ہوئے انہوں نے قانونی چارہ جوئی کی۔ ریفرنس کورٹ نے 29 دسمبر 2023ء کو متاثرین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے معاوضے میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کے ساتھ قانون کے مطابق دیگر مالی فوائد اور واجبات کی ادائیگی کا بھی حکم دیا۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ عدالتی فیصلے کو ڈھائی سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے، تاہم حکومت بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر کی جانب سے تاحال اس پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ متعدد درخواستوں اور یاددہانیوں کے باوجود انہیں عدالتی فیصلے کے مطابق انڈر پروسس یا عبوری (ٹوکن) معاوضہ بھی ادا نہیں کیا گیا، جس کے باعث متاثرہ خاندان مالی اور معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مارکیٹ ویلیو کے مطابق مکمل معاوضے کے حصول کے لیے بلوچستان ہائی کورٹ سے بھی رجوع کر رکھا ہے جہاں مقدمہ زیر سماعت ہے، جبکہ ریفرنس کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر اپیل پر تاحال کوئی حکم امتناع (اسٹے آرڈر) جاری نہیں ہوا۔ متاثرین کے مطابق اس صورتحال میں عدالتی فیصلے پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ محمد ٹاؤن کے متاثرین نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے تک ریفرنس کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد کرتے ہوئے انہیں انڈر پروٹیسٹ عبوری معاوضہ فوری ادا کیا جائے۔

کوئٹہ: زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے رہائشی پانی، گیس سے محروم، متعلقہ حکام خاموش

ڈویلپمنٹ چارجز کی مد میں 600 روپے فی فٹ وصول کیے گئے، 2026ء میں بھی بنیادی سہولیات کا فقدان، کیو ڈی اے حکام سے بازپرس کی جائے، محمد رمضان ملاخیل

کوئٹہ (پ ر) زرغون ویلفیئر ہاؤسنگ ایسوسی ایشن کے سابق صدر محمد رمضان ملاخیل نے کہا ہے کہ کیو ڈی اے زرغون اسکیم کے رہائشی طویل عرصے سے پانی اور گیس جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، جبکہ اسکیم کے آغاز پر کیو ڈی اے نے اسے کوئٹہ کی نمبر ون کیٹیگری اسکیم قرار دیتے ہوئے تمام بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے قیام کے وقت علاقے میں 10 سے 12 روپے فی فٹ کے حساب سے زمین دستیاب تھی، تاہم کیو ڈی اے نے پانی، گیس، بجلی، روڈ کنگ، کھیل کے میدان، کمیونٹی ہال اور دیگر ترقیاتی اخراجات شامل کرکے الاٹیوں سے 600 روپے فی فٹ کے حساب سے رقم وصول کی۔ اسکیم 2017ء تک مکمل کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا، مگر 2026ء میں بھی رہائشی بنیادی سہولیات کے حصول کے لیے مشکلات کا شکار ہیں۔ محمد رمضان ملاخیل نے کہا کہ اسکیم میں ریٹائرڈ ملازمین اور ملازمت پیشہ افراد آباد ہیں جو گھریلو اخراجات کے ساتھ بچوں کو سردی سے بچانے کے لیے مہنگا ایندھن خریدنے پر مجبور ہیں۔ سلنڈروں کی قیمتوں کے باعث گھریلو ایندھن پر ماہانہ 30 سے 35 ہزار روپے تک خرچ ہو رہے ہیں، جبکہ گزشتہ پانچ سال سے گیس کی سہولت بھی میسر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے آغاز میں اسے لوڈشیڈنگ فری قرار دیا گیا تھا، تاہم یہ وعدہ بھی پورا نہ ہوسکا اور گزشتہ تین سال سے چار گھنٹے تک لوڈشیڈنگ جاری ہے، جبکہ سیوریج کا نظام بھی درہم برہم ہے۔ پانی کی پائپ لائنوں کے بجائے رہائشی ٹینکروں پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں اور حال ہی میں پانی کے چارجز بڑھا کر 1100 روپے فی ٹینکر کردیے گئے ہیں۔ انہوں نے گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، علاقے کے ایم پی اے اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ کیو ڈی اے کی مبینہ غفلت کا نوٹس لیتے ہوئے الاٹیوں سے وصول کیے گئے ڈویلپمنٹ چارجز کے باوجود بنیادی سہولیات فراہم نہ کرنے پر متعلقہ حکام سے بازپرس کی جائے اور زرغون اسکیم کے رہائشیوں کو پانی و گیس کی فوری فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 SEP 2026 Page No. 13

سرکاری وسائل کے اخراجات میں کمی اور اشرافیہ کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے

سادگی و کفایت شعاری کے اعلانات پاکستان میں ہر حکومت کا وہ روایتی ہتھیار ہے جو معاشی بحران کے وقت عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جب بھی مہنگائی بے قابو ہوتی ہے، روپیہ بے وقعت ہوتا ہے، عوام کی چیخیں بلند ہونے لگتی ہیں تو حکمران طبقہ سادگی اور کفایت شعاری کا اعلان کر کے یہ تاثر دینے کی کوشش کرتا ہے کہ وہ بھی عوام کے دکھ درد میں برابر کا شریک ہے لیکن حقیقت میں حکمران واشرافیہ اسی شان وشوکت سے سرکاری وسائل سے مستفید ہوتے رہتے ہیں جیسے پہلے ہوتے تھے۔

یہ کیسی تکلیف دہ بات ہے کہ جس ملک کی آدھی سے زیادہ آبادی خطِ غربت سے نیچے زندگی گزار رہی ہو اور جہاں ایک عام آدمی کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہو، اسی ملک میں حکمرانوں اور بیوروکریسی کے لیے مفت بجلی، مفت پٹرول، مفت گاڑیاں، ایگزیکٹو الاونسز اور نجانے کتنی مراعات وسہولیات کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری ہے۔ یہ سلسلہ صرف موجودہ حکومت کا نہیں بلکہ ہر حکومت کا وتیرہ رہا ہے۔

یہ سوال بجا طور پر اٹھایا جانا چاہیے کہ ایک ایسا ملک جو مسلسل معاشی بحرانوں سے دوچار ہے اور جو آئی ایم ایف کے پروگراموں پر انحصار کیے بغیر اپنا نظام نہیں چلا سکتا اس کے پاس سادگی و کفایت شعاری کے سوا بھی کوئی اور آپشن موجود ہے؟ اصل آپشن تو یہ ہے کہ حکمران طبقے اور بیوروکریسی کی وہ تمام مراعات وسہولیات جو سرکاری خزانے سے فراہم کی جاتی ہیں مستقل بنیادوں پر ختم کر دی جائیں، سرکاری افسران کو ملنے والی مفت بجلی اور مفت پٹرول کی سہولت کو مستقل طور پر بند کیا جائے، بیوروکریسی کے ایگزیکٹو الاونس جیسی عیاشیاں فوری طور پر ختم کی جائیں، حکمرانوں کے پروٹوکول، سرکاری وسائل سے چلنے والے کیمپ آفس اور بے تحاشا سکیورٹی کے اخراجات میں کمی لائی جائے۔

یہاں یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ جب عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھتی ہیں تو اس کا براہ راست اثر ٹرانسپورٹ کے کرایوں، اشیائے خورونوش کی قیمتوں اور بجلی کی پیداواری لاگت پر پڑتا ہے۔ اس سب کا بوجھ سب سے پہلے اور سب سے زیادہ اسی طبقے پر پڑتا ہے جو پہلے ہی غربت کی لکیر کے آس پاس زندگی گزار رہا ہے۔ ایک مزدور، ایک دیہاڑی دار، ایک چھوٹا دکاندار، ایک سرکاری ملازم جو تنخواہ دار طبقے میں شمار ہوتا ہے یہ سب وہ لوگ ہیں جو مہنگائی کی اس نئی لہر کا براہ راست خمیازہ بھگتتے ہیں۔ دوسری جانب وہ طبقہ ہے جو سرکاری وسائل سے مفت بجلی، مفت پٹرول اور دیگر مراعات وسہولیات سے مستفید ہو رہا ہے اسے تیل کی قیمتوں میں اضافے سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ اس کے اخراجات کا بوجھ تو ریاست اٹھاتی ہے۔

یہی وہ بنیادی نکتہ ہے جسے حکمران طبقہ ہمیشہ نظر انداز کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ سادگی مہم کا اصل امتحان یہ نہیں کہ سرکاری گاڑیوں میں پٹرول کی مقدار کتنی کم کی جائے بلکہ یہ ہے کہ کیا حکمران طبقہ اور اشرافیہ اپنی ان مراعات وسہولیات سے دستبردار ہونے کو تیار ہیں جو انہیں براہ راست عوام کے خون پسینے کی کمائی سے فراہم کی جاتی ہیں؟ کیا وزیراعظم اور ان کی کابینہ اس بات کا اعلان کریں گے کہ آئندہ کوئی بھی وزیر، مشیر یا اعلیٰ سرکاری افسر مفت بجلی اور مفت پٹرول کی سہولت سے مستفید نہیں ہوگا؟ کیا ایگزیکٹو الاونس کے نام پر بیوروکریسی کو دی جانے والی خطیر رقوم کا سلسلہ بند کیا جائے گا؟ کیا سرکاری افسران کی لامحدود گاڑیوں کے بیڑے، ان کے دفاتر کی آرائش وزیبائش پر ہونے والے اخراجات اور بیرونِ ملک تربیتی دوروں کے نام پر ہونے والی سیر وتفریح پر قدغن لگائی جائے گی؟ اگر ان تمام سوالات کا جواب نفی میں ہے تو پھر مان لیجیے کہ سادگی مہم کے یہ اعلانات محض دکھاوے کے سوا کچھ نہیں۔ یہ وہی پرانا طریقہ ہے جو ہر بحران کے موقع پر اختیار کیا جاتا ہے تاکہ عوام کو یہ تاثر دیا جا سکے کہ حکومت بھی ان کے ساتھ ہے حالانکہ حقیقت میں حکمران طبقے اور عوام کے درمیان فاصلہ کم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔

ملک کی نصف سے زائد آبادی غربت کی چکی میں پس رہی ہے محض سرکاری گاڑیوں کے پٹرول میں کٹوتی جیسے علامتی اقدامات پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ ایسے ٹھوس اقدامات کرنا چاہئیں جن سے ملک اور عوام کو واقعی فائدہ پہنچے اور اشرافیہ کے اس ملک پر تسلط کو کمزور کیا جائے۔ اس سلسلے میں دیگر اہم اقدامات کے ساتھ ساتھ یہ اقدام بھی کیا جانا چاہیے کہ اشرافیہ کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے اور ان سے ٹیکس کا حصہ بقدر جثہ وصول کیا جائے اور جو کچھ بھی کرنا ہے اسے محض اعلانات تک محدود نہ رکھیں بلکہ ان اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں اور اس سب کی نگرانی کے لیے کوئی آزاد وخودمختار طریقہ کار وضع کریں تاکہ عوام کو یقین ہو سکے کہ یہ محض کاغذی کارروائی نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 26 SEP 2026

Bulletin

Page No. 19

افواج پاکستان کا افغانستان کو منہ توڑ جواب!

گزشتہ روز افواج پاکستان نے افغان طالبان رجیم کی جانب سے مبینہ طور پر ڈرونز کے ذریعے فضائی حدود کی خلاف ورزی کی کوشش ناکام بنادی۔ پاکستان سرحدی چوکیوں پر بلا اشتعال فائرنگ کی گئی تاہم پاکستانی فورسز کے منہ توڑ جواب نے دشمن کی توپیں خاموش کردیں۔ افغان ڈرونز کو افواج پاکستان کے ایئر ڈیفنس سسٹم نے مارگرایا۔ افغان طالبان رجیم کی دہشت گردوں کی براہ راست معاونت سرپرستی کا ثبوت ہے۔ گزشتہ روز افواج پاکستان نے کرم سیکٹر میں افغان طالبان رجیم کے مورچوں اور ٹھکانوں کو بھی تباہ کیا تھا۔ ناکامی کے بعد کرم سیکٹر میں افغان طالبان نے پاکستانی سرحدی چوکیوں پر بلااشتعال فائرنگ کی۔ افغان صوبے ننگرہار اور پکتیا میں افغان پوسٹوں سے فتنہ الخوارج نے دراندازی کی کوشش کی جنہیں بارڈر پر موجود بہادر نوجوانوں نے موثر اور منہ توڑ جواب دیا۔ افغان طالبان نے پاکستانی سرحدی چوکیوں کو بھاری ہتھیاروں، مارٹرز اور دیگر اسلحہ سے شتعال کا نشانہ بنایا۔ پاکستانی فورسز نے سرحدی علاقوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لیے دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔ شدید جوابی کاروائی کے نتیجے میں افغان طالبان متعدد پوسٹیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ افغان طالبان کی پاکستانی فضائی حدود کی خلاف روزی کرنے کے علاقے کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ یہ افغانستان کا ایک ناروا اور نامناسب رویہ ہے۔ وہ پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شاید یہ بات بھول گیا کہ پاکستان اس کا ایک قریبی ہمسایہ اور محسن ملک ہے جس نے لاکھوں افغان مہاجرین جن میں سابقہ اور موجودہ حکمران بھی شامل ہیں کو کئی سالوں تک پناہ دی اور ان کا ہر طریقے سے خیال رکھا لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ انہوں نے نمک حرامی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کے ازلی دشمن ہندوستان کے ساتھ ملکر پاکستان کیخلاف کاردائیاں کررہا ہے۔ وہ ایک غیر مسلم ملک کے ساتھ ملکر اپنے محسن مسلمان ملک پر ڈرونز حملے کرنے کی کوششیں کررہا ہے۔ اس کو ایسا کرنا بالکل زیب نہیں دیتا۔ اس کو شاید یہ معلوم نہیں کہ پاکستان کی مسلح افواج کا شمار دنیا کی بہترین افواج میں ہوتا ہے اور وہ اپنے ملک کی حفاظت کرنا بخوبی جانتی ہے۔ اس نے ہندوستان جیسے ایک بڑے ملک کو جسے اپنی طاقت پر بڑا گھمنڈ تھا کو چند دنوں کی لڑائی میں زبردست جانی ومالی نقصان پہنچا کران کو لوہے کے چنے چبوادیے۔ ہندوستان کی اس بدترین شکست پر وہاں کی عوام اور دیگر سیاسی جماعتوں نے وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف شدید ردعمل کا اظہار اور اسے اس کی غلط خارجہ پالیسی قرار دیا۔ افغانستان کو پاکستان کیخلاف ڈرون دیگر حملوں سے اجتناب کرنا چاہئیے کیونکہ اس سے اس کو بہت زیادہ نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ موجودہ افغان حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد اپنی سرزمین کسی بھی ملک خصوصاً پاکستان خلاف استعمال نہ کرنے کی بات کی ہے لیکن اس کے باوجود وہ اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مذکورہ اقدامات کررہا ہے جو کہ قابل مذمت ہیں افغان حکومت اس سلسلے میں اپنی پالیسی پر نظرثانی کرکے پاکستان پر حملے کرنے سے باز رہنا چاہئیے جو کہ اس کے بہترین مفاد میں اقدام ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عامہ
حکومت بلوچستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 SEP 2026 Page No. 20

Addiction trap

Drug addiction among young people in Balochistan has emerged as a deeply alarming issue that demands immediate and serious attention from the government, educational institutions, parents and society at large. What was once considered a problem confined to a limited segment of society has now spread to students, teenagers and even educated youth, making it one of the most dangerous social challenges facing the province today. If left unchecked, this growing menace threatens not only the future of countless young individuals but also the social and moral fabric of society.

The problem becomes even more disturbing when teenagers begin experimenting with harmful substances merely to impress friends or imitate adults. The increasing use of electric cigarettes and vapes among school- and college-going youth is a clear example of how substance use is being normalised in social settings. Many adolescents view vaping as a fashionable habit rather than a dangerous gateway to more serious addictions. This false sense of harmlessness can gradually push young people toward stronger and more destructive narcotics.

Reports and observations from different areas suggest that university students are among the largest groups affected by drug abuse in Balochistan. The involvement of both male and female students in substances such as ice and heroin is a deeply troubling development. Universities are meant to be centres of learning, research and character-building, yet the spread of drugs within academic environments undermines the very purpose of education and places the future of an entire generation at risk.

Drug addiction destroys far more than the health of the person using narcotics. It disrupts education, weakens judgment, damages physical and mental well-being and often pushes young people toward isolation, crime or self-destruction. At the same time, families of addicted individuals suffer immense pain. Parents and siblings are forced to endure emotional trauma, social embarrassment and financial hardship while trying to support or rehabilitate their loved ones.

The government and relevant authorities must no longer treat this issue casually. Strict action is needed against drug traffickers and those supplying narcotics near educational institutions. Awareness campaigns should be launched in schools, colleges and universities to educate students about the harmful consequences of drug use and vaping. Rehabilitation centres must also be strengthened so that those already trapped in addiction can receive proper treatment and support.

Balochistan cannot afford to lose its youth to drugs, negligence and social indifference. The authorities, educational institutions, parents and civil society must work together to confront this menace before it grows even further.